فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

برائے خطبہ نمبر ۲۷

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۲۵/۶۰	۸ جمادی الثانی ۱۳۹۱ھ یکم ظہور ۱۳۵۰ہش یکم اگست ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۷۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ر وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:۔

"کل صبح یکم اگست کو پشاور کے لئے روانہ ہوں گی۔ راستہ میں لاہور اور راولپنڈی آرام کرنا بلکہ رات گذارنا ہے۔ میری طبیعت ٹھیک نہیں رہتی۔ کبھی کوئی تکلیف کبھی کوئی۔ دعا کریں سفر بھی بخیر گذرے اور ہر طرح خیر رہے یہاں بھی اور وہاں بھی۔ تقریباً ساڑھے تین ماہ وہاں رہنے کا اندازہ ہے۔ میری چھوٹی لڑکی آصفہ (بیگم کرنل ایم ایم احمد) کی صحت اور بخیریت ولادت کی دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ خیریت سے تندرست و سالم بہت مبارک۔ عمر و اقبال پانے والا بچہ عطا فرمائے۔ والسلام

مبارکہ"

ربوہ ۳۱ر وفا۔ کل ۳۰ر وفا کو مسجد مبارک میں نماز جمعہ امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے زیر ارشاد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی رو سے تقویٰ اور احسان کی تشریح اور اہمیت واضح فرمائی اور احباب کو تلقین فرمائی کہ انہیں تقویٰ پر گامزن رہنا چاہیئے اور اس کے لوازمات کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص اپنی زندگی کو بڑھانا چاہتا ہے اُسے چاہیئے کہ نیک کاموں کی تبلیغ کرے اور مخلوق خدا کو فائدہ پہنچائے

انسان اگر خدا کی خاطر زندگی وقف نہ کرے اور مخلوق کی خدمت نہ کرے تو وہ ایک نکمّی اور بیکار ہستی ہے

"تئیس سال کے قریب گذرے کہ میں ایک بار سخت بیمار ہوا۔ اس وقت مجھے الہام ہوا اما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض۔ اُس وقت مجھے کیا معلوم تھا کہ مجھ سے خلقِ خدا کو کیا کیا فوائد پہنچنے والے ہیں لیکن اب ظاہر ہوا کہ اِن فوائد اور منافع سے کیا مُراد تھی۔

غرض جو کوئی اپنی زندگی بڑھانا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ نیک کاموں کی تبلیغ کرے اور مخلوق کو فائدہ پہنچاوے۔

جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے مخلوق کی نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا ہے اور اس کی عمر دراز کرتا ہے جس قدر انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آتا ہے اُسی قدر اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا اور اس کی زندگی کی قدر کرتا ہے۔ لیکن جس قدر وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

انسان اگر اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف نہ کرے اور اس کی مخلوق کے لئے نفع رساں نہ ہو تو یہ ایک بیکار اور نکمّی ہستی ہو جاتی ہے بھیڑ بکری بھی پھر اس سے اچھی ہے جو انسان کے کام تو آتی ہے لیکن جب یہ اشرف المخلوقات ہو کر اپنی نوع انسان کے کام نہیں آتا تو پھر بدترین مخلوق ہو جاتا ہے۔ اسی کی طرف اشارہ کر کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔ ثم رددنٰہ اسفل سافلین۔ پس یہ سچی بات ہے کہ اگر انسان میں یہ نہیں ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے اوامر کی اطاعت کرے اور مخلوق کو نفع پہنچاوے تو وہ جانوروں سے بھی گیا گذرا ہے اور بدترین مخلوق ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۹۱)

مسلمانوں کے خلاف ڈھائے جانیوالے مظالم کے خلاف صدر فلپائن کے نام

احمدیہ مشن انگلستان کا احتجاجی تار

حکومت دوسرے شہریوں کی طرح مسلمانوں کے جان و مال کی بھی پوری پوری حفاظت کرے

فلپائن میں مسلمانوں کے خلاف ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف امام مسجد لندن مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ نے ۳۰ر جون ۱۹۷۱ء کو صدر فلپائن کے نام جو احتجاجی تار ارسال کیا اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"مورخہ ۳۰ر جون ۱۹۷۱ء

بخدمت صدر مملکت فلپائن۔ منیلا

فلپائن میں مسلمانوں کے خلاف ڈھائے جانے والے مظالم کی اطلاع سخت غم و اندوہ اور شدید صدمہ کا موجب ہوئی۔ ظلم کی انتہا ہے کہ بہت سے مسلمان بے دریغ قتل کر دیئے گئے اور مسجدوں کو نذرِ آتش کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا گیا۔ حکومت سے درخواست ہے کہ وہ مسلمانوں کے جان و مال کا تحفظ اسی طرح کرے جس طرح دوسرے شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اس کے فرائض میں داخل ہے۔

شریف احمد باجوہ

مبلغ انچارج احمدیہ مشن انگلستان"

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

گھوڑوں کے انتظام میں غفلت پر فرشتوں کا عتاب

عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُاِیَ وَھُوَ یَمْسَحُ وَجْہَ فَرَسِہٖ بِرِدَائِہٖ فَسُئِلَ عَنْ ذَالِکَ فَقَالَ اِنِّیْ عُوْتِبْتُ اللَّیْلَۃَ فِی الْخَیْلِ ”

(موطا۔ کتاب الجہاد)

ترجمہ:

حضرت یحیٰ بن سعید بن العاصی القرشی رضی اللہ عنہ (متوفی شوال ۱۹۴ھ مطابق جولائی ۸۱۰ء) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو (ایک بار) دیکھا گیا کہ حضور علیہ السلام اپنی چادر مبارک سے اپنے گھوڑے کا مونہہ پونچھ رہے ہیں۔ اس پر حضور سے دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ آج رات مجھے گھوڑوں سے سلوک کے بارے میں عتاب کیا گیا ہے۔

تشریح:۔

حضرت سید الرسل خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہونے کے باعث چونکہ رب العالمین کی طرف سے رحمۃ للعالمین کے ارفع و اعلیٰ اور اکمل و اتم منصب پر فائز تھے۔ اس لئے آنحضرت کی رحمتوں اور شفقتوں کا دائرہ اولین و آخرین اور انس و جن پر ہی نہیں بے زبان جانوروں اور حیوانوں پر بھی وسیع تھا۔ خصوصاً گھوڑوں سے آپ کا پیار نہایت فقید المثال اور نرالی شان کا حامل تھا۔ آپ گھوڑوں کو ”خیل اللہ“ اور ”فرسان الرحمٰن“ کے مقدس نام سے یاد فرمایا کرتے تھے۔ آپ کو گھوڑے پالنے کا از حد شوق تھا چنانچہ آپ کی خاص سواری کے لئے جو گھوڑے تھے ان میں لحیف، لزاز، الظرب، اور السبحہ نامی گھوڑوں کا تذکرہ تاریخ میں ہمیں ملتا ہے نیز لکھا ہے کہ ایک مرتبہ اپنا السبحہ نامی گھوڑا بازی میں دوڑایا اور وہ جیت گیا تو آپ کو خاص مسرت ہوئی۔ (دار قطنی، مسند احمد بن حنبل، بیہقی) حضور علیہ السلام اپنے گھوڑوں کا انصرام و اہتمام ایسے کمال مشفقانہ انداز میں فرماتے کہ لاکھوں کروڑوں سلیمانؑ بھی موجود ہوتے تو نہ کر سکتے ۔

خواجہ و مر عاجزاں را بندہ۔ بادشاہ و بیکساں را چاکرے
آں ترحمہا کہ خلق از وے بدید۔ کس ندیدہ در جہاں از مادرے

(آنحضرتؐ آقا ہو کر عاجزوں کے خدمت گزار اور بادشاہ ہو کر بے کسوں کے خادم تھے۔ خلق خدا نے جو مہربانیاں آپ کے خدا نما وجود میں دیکھی ہیں وہ دنیا میں کسی نے اپنی والدہ مہربان کی طرف سے بھی نہیں پائیں صلی اللہ علیہ وسلم)

مگر اس حقیقت کے باوجود موطا کی مندرجہ بالا حدیث سے یہ عجیب انکشاف ہوتا ہے کہ مقربان بارگاہ الہٰی کے قافلہ سالار رسول عربیؐ کو گھوڑوں کے بارے میں مسؤلیت ہوئی جس پر حضور نے اپنی چادر سے اپنے گھوڑے کا مونہہ پونچھا۔ ابن عساکر میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس کی مزید تفصیل ان الفاظ ملتی ہے کہ لقد بت اللیلۃ وان الملائکۃ لتعاتبنی فی حبس الخیل ومسحہا (کنز العمال) یعنی آنحضرتؐ نے بتایا کہ میں نے آج رات ایسے حال میں گزاری کہ فرشتے مجھے گھوڑوں کی مناسب غور و پرداخت اور ان پہ پیار سے ہاتھ پھیرنے میں کوتاہی پر عتاب کرتے رہے۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ گھوڑوں سے پیار اور اُن کا خصوصی انتظام قانون و آئین سے بڑھ کر اخلاق و روحانیت کا ایسا اہم مسئلہ ہے جس سے غفلت برتنے پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جیسے عظیم ترین محبوب الہٰی سے بھی خدا کی آسمانی حکومت کی جانب سے جواب طلبی ہوئی۔

اس کے برعکس عہد حاضر کے نام نہاد مدبروں، دانشوروں اور قانون دانوں کی روش ملاحظہ ہو کہ وہ تہذیب و علم کے بلند ترین میعار تک پہنچنے کا ادعا کرنے کے باوجود جانوروں کے حقوق کو قانوناً تسلیم کرنے سے گریز کرتے ہیں جیسا کہ سر جان سامنڈ نے اپنی کتاب اصول قانون جلد دوم کی فصل ۱۰۹ میں صاف اعتراف کیا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ جب مستقبل قریب میں تحریک احمدیت کے ذریعہ اسلام کی عالمگیر حکومت قائم ہو گی تو اسلام کے منشاء کے مطابق نہ صرف انسانوں کے مظلوم، ستم رسیدہ اور بے بس طبقات ہی کو اُن کے غصب شدہ حقوق واپس دلائے جائیں گے بلکہ بے زبان جانوروں بالخصوص گھوڑوں جیسی پیاری مخلوق کو بھی ”خیل اللہ“ اور ”فرسان الرحمٰن“ کی حیثیت سے اُن کا جائز اور حقیقی مقام عطا ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (دوست محمد شاہد)

قرآن الفجر

جب صبح کو پھولوں میں صبا آتی ہے
جب دُور سے بُلبُل کی نوا آتی ہے
وہ بام مبارک ہے جہاں سے اُس وقت
قرآن کے پڑھنے کی صدا آتی ہے

جب آخر شب مست ہوا آتی ہے
چھن چھن کے ستاروں سے ضیا آتی ہے
وہ بام مبارک ہے جہاں سے اُس وقت
قرآن کے پڑھنے کی صدا آتی ہے

جب قافلے صحرا میں رواں ہوتے ہیں
جب سائے دھندلکوں سے عیاں ہوتے ہیں
وہ بام مبارک ہے جہاں سے اُس وقت
قرآن کے پڑھنے کی صدا آتی ہے

جب کُہر اُبھی ہوتی ہے کہساروں میں
جب اوس ٹپکتی ہے سمن زاروں میں
وہ بام مبارک ہے جہاں سے اُس وقت
قرآن کے پڑھنے کی صدا آتی ہے

جب نور بکھرتا ہے شبستانوں میں!
جب رنگ نکھرتا ہے خیابانوں میں
وہ بام مبارک ہے جہاں سے اُس وقت
قرآن کے پڑھنے کی صدا آتی ہے

جب بند کلی کھل کے مہک اُٹھتی ہے
جب آرسی شبنم کی چمک اُٹھتی ہے
وہ بام مبارک ہے جہاں سے اُس وقت
قرآن کے پڑھنے کی صدا آتی ہے

جب وقت کہ خوابیدہ جہاں ہوتا ہے
جب آنکھ کا کھلنا بھی گراں ہوتا ہے
وہ بام مبارک ہے جہاں سے اُس وقت
قرآن کے پڑھنے کی صدا آتی ہے

سعید احمد اعجاز

86
Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

حضور ایدہ اللہ کی انسانیت سے محبّت کی ایک مثال، برکت کا کرشمہ، افرادِ جماعت کا اظہار خلوص و ارادتمندی، اہم ارشادات

از مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے

اسلام آباد ۲۶ر وفا ۱۳۵۰ ہش۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت میں سفر کی کوفت اور شدید گرمی کی وجہ سے شروع میں کچھ ضعف رہا لیکن اب آپ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ثم الحمد للہ

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفاء عاجل صحت کاملہ اور درازی عمر عطا فرمائے۔ سفر و حضر میں آپ کے ہر قدم پر تائید و نصرت الٰہی شامل حال رہے۔ دینی مقاصد اور تبلیغی مہمات میں آپ کی شبانہ روز مساعی بار آور ہو۔ آمین۔

جیساکہ احباب کو الفضل سے معلوم ہو چکا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا ۲۱ر وفا بروز بدھ صبح آٹھ بجے ربوہ سے بذریعہ موٹر کار عازم اسلام آباد ہوئے۔ احباب نے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں جمع ہو کر اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ الودود کو دلی دُعاؤں کے ساتھ الوداع کہنے کی سعادت حاصل کی۔ روانگی سے قبل حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس سفر میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مع محترمہ بیگم صاحبہ۔ محترمہ صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق پرائیویٹ سیکرٹری بھی حضور کے ہمراہ تھے۔

اس مبارک قافلے میں ایک خوش قسمت بچی بھی شامل تھی جو ہزاروں میل دور سیرالیون مغربی افریقہ سے چند روز پہلے ربوہ پہنچی تھی۔ تین چار سال کی اس بچی کو حضرت اقدس اور حضرت بیگم صاحبہ نے گذشتہ سال مغربی افریقہ کے تاریخی دورہ کے دوران اپنی بیٹی بنایا تھا۔ اس بچی سے حضور کا یہ پیار اور یہ شفقت آپ کے اعلیٰ اخلاق کی مظہر اور انسانیت سے گہری محبت کی روشن دلیل ہے۔ آپ نے افریقہ کے دورہ میں اسلامی مساوات کا جو سبق دیا تھا اور شرف انسانی کے قیام کا جو عَلم بلند کیا تھا یہ بچی اس کا زندہ ثبوت ہے۔ دُنیا یہ دیکھ کر انگشت بدنداں ہے کہ یہ وہی اہلِ افریقہ ہیں جن سے تہذیب و تمدن کے اجارہ دار رنگ و نسل کا امتیاز روا رکھتے تھے، انہیں بنظرِ حقارت دیکھتے تھے، اُن سے معمولی سے معمولی میل جول تک کے روادار نہ تھے مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے قدوم میمنت لزوم سے ان کی ایسی کایا پلٹ گئی کہ انہیں نہ صرف انسانی شرف اور عزت و احترام کا مقام ملا بلکہ وہ حلقۂ ارادت سے نکل کر حضور پُرنور کی شرفِ فرزندیت کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ گئے۔

پونے ایک بجے بعد دوپہر حضور مع قافلہ کلر کہار پہنچے اور ڈاک بنگلے میں قیام فرما ہوئے۔ کلر کہار میں حضور کے دوپہر کے کھانے اور شام کی چائے کے پروگرام کے پیشِ نظر مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے حضور کی خدمت میں درخواست کی تھی کہ حضور جماعت احمدیہ اسلام آباد کی طرف سے کھانے کی دعوت قبول فرمائیں۔ حضور نے اس دعوت کو منظور فرما لیا تھا چنانچہ مکرم امیر صاحب اپنے رفقائے کار کے ہمراہ صبح آٹھ بجے کلر کہار میں پہنچے اور حضور کی تشریف آوری سے پہلے کھانا کا انتظام کیا۔ مکرم مرزا عبدالحق صاحب صوبائی امیر۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی۔ مکرم مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چکوال کے علاوہ راولپنڈی۔ سرگودھا۔ کلر کہار۔ چوآسیدن شاہ کے بعض دیگر احباب بھی کثیر تعداد میں حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے اور حضور کی ملاقات سے بہرہ ور ہوئے

ملاقات کے بعد حضور ایدہ اللہ نے مکرم ورک صاحب سے فرمایا کہ بہت سے مہمان بھی آگئے ہیں۔ کیا کھانا ہم سب کے لئے کفایت کرے گا؟ مکرم ورک صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل پر بھروسہ رکھتے ہوئے عرض کیا انشاء اللہ کھانا کافی ہو گا۔ دراصل کھانا صرف ۸۰ کس کے لئے تیار کیا گیا تھا مگر بہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور کی برکت کا کرشمہ تھا کہ کھانے والوں کی تعداد ۲۰۰ سے بھی اُوپر چلی گئی اور پھر بھی کچھ کھانا بچ رہا۔

ساڑھے پانچ بجے شام کی چائے سے فارغ ہونے پر حضور مع قافلہ کلر کہار سے روانہ ہو کر رات کے ساڑھے آٹھ بجے اسلام آباد میں مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی کوٹھی پر ورود فرما ہوئے۔ اگلے روز مورخہ ۲۲ر وفا صُبح دس بجے حضور اس کوٹھی میں تشریف لے گئے جو حضور کے قیام کے لئے مخصوص ہے اس کوٹھی میں فرنیچر اور دیگر رہائشی ضروریات اور لوازمات کا انتظام جماعت احمدیہ راولپنڈی نے کیا ہے۔ چنانچہ احباب مکرم چوہدری احمد جان صاحب کی زیر ہدایت کئی دن تک دن رات کام کرتے رہے اس محبت اور اخلاص میں کہ حضور کو یہاں زیادہ سے زیادہ سہولت، آرام اور سکون میسر آئے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ خیراً۔

جیساکہ میں نے عرض کیا ہے حضور کی قیام گاہ کی آرائش وغیرہ کا انتظام راولپنڈی کی جماعت کے سپرد تھا۔ اسلام آباد کی جماعت بھی اظہار خلوص اور ارادت مندی کا موقعہ چاہتی تھی لیکن مصلحتاً خاموش تھی۔ حضور نے ان کے دلی جذبات اور خلوص کے پیشِ نظر ازراہ شفقت ان کی طرف سے اپنے عملے سمیت تین دن تک کی دعوتِ طعام قبول فرمائی۔ چنانچہ جماعتِ احمدیہ اسلام آباد نے اس موقعہ کو غنیمت جانا اور اپنے امیر مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک کے زیر انتظام نہایت اخلاص اور مستعدی سے تین دن تک دعوت کا انتظام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر بخشے اور اپنے بے انتہا فضلوں سے نوازے۔

حضرت اقدس کی صحت کے پیشِ نظر عام ملاقاتوں کا سلسلہ وقتی طور پر بند ہے لیکن شمعِ خلافت کے پروانے حضور کی دید و ملاقات کے اشتیاق میں دیوانہ وار چلے آتے ہیں ان کے احساسات اور جذبات کی کیفیت اور حضور ایدہ اللہ سے والہانہ عقیدت و محبت کو میرے لئے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ شام کے وقت جب احباب کا ہجوم ہو گیا اور حضور کی خدمت بابرکت میں اطلاع ہوئی تو باوجود اس کے کہ حضور کو ضعف تھا۔ کیونکہ دن بھر گرمی کی وجہ سے حضور زیادہ دیر اور پُوری طرح آرام بھی نہ کر سکے تھے حضور کوٹھی سے باہر تشریف لائے۔ احباب کو مصافحہ کرنے کا موقع دیا اور پھر قریباً ایک گھنٹے تک اُن سے گفتگو فرماتے رہے۔

اس موقع پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد بھی حضور کی خدمت میں حاضر تھے۔ محترم مولانا صاحب کچھ عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار اور راولپنڈی میں محترم کرنل ڈاکٹر ضیاء الحسن صاحب کے زیر علاج تھے۔ حضور نے ان کی بیماری کے متعلق دریافت کرتے ہوئے فرمایا آپ کو ٹائیفائیڈ نہیں ہے۔ اخبار میں غلط چھپوا دیا ہے آپ کو تو پیرا ٹائیفائیڈ ہے مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے جو پاس ہی کھڑے تھے عرض کیا حضور کی تشخیص صحیح ہے اس ضمن میں حضور نے اینٹی بائیوٹک اور سنتھیٹک دوائیوں کے مضر اثرات کا ذکر کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حکیمانہ ارشاد

"لِکُلِّ دَآءٍ دَوَآءٌ"

کی تشریح فرمائی۔ آپ نے فرمایا اس حدیث کے یہ معنے ہیں کہ کسی سنتھیٹک یعنی مصنوعی دوائی کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالےٰ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے البتہ یہ انسان کا کام ہے وہ اپنی عقل خداداد سے اُسے معلوم کرنے کی کوشش کرے۔ آپ نے فرمایا یہ مصنوعی ادویہ تو زمانہ حال کی ایجاد ہیں حضرت آدم علیہ السلام کے وقت سے لوگوں کی بیماریوں کا تسلی بخش علاج بتاتا ہے کہ اگر ان کی پہلے ضرورت نہیں پڑی تو آج کیسے پڑ گئی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا گرمی کی وجہ سے مجھے ضعف ہو جاتا ہے اور شوگر کا نظام تہ و بالا ہو جاتا ہے چنانچہ پچھلے دنوں ربوہ میں گرمی کی وجہ سے شوگر کی تکلیف عود کر آئی تھی اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ۳۰۵ سے گر کر ۲۰۰ پر آ گئی ہے گھٹنوں میں سختی پیدا ہو گئی تھی اس میں بھی اب بفضل تعالیٰ کافی افاقہ ہے۔ احباب کو بھی میری اس بیماری میں بڑے صبر آزما دور سے گذرنا پڑا ہے۔ فرمایا میں ربوہ میں چاہتا تھا کہ نماز جمعہ پڑھاؤں جس کی صورت یہ ہو سکتی تھی کہ خطبہ جمعہ میں دوں اور نماز کوئی اور پڑھائے۔ لیکن اس بارے میں اب تک درست کوئی حوالہ نہ مل سکا۔ میں چاہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی قول یا عمل یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی ارشاد مل جائے جس میں اس امر کی اجازت ہو کہ خطبہ امام دے اور نماز کوئی اور پڑھائے تاکہ یہ مسئلہ پوری طرح صاف ہو جائے۔

فرمایا اس دفعہ جو لڑکے فضل عمر تعلیم القرآن میں شامل ہوئے ہیں وہ پوری سنجیدگی سے استفادہ نہیں کر رہے تھے یہاں تک کہ آداب مسجد بھی ملحوظ نہیں رکھتے تھے اس لئے میں نے اس کلاس کا طریق بدل دیا ہے دراصل اس میں بچوں کا اتنا قصور نہیں جتنا ان کے والدین یا مقامی تنظیموں کا قصور ہے جنہوں نے ان کی تربیت کرنے میں غفلت سے کام لیا ہے اب آئندہ اس کلاس کے چار ہفتوں میں سے پہلا ہفتہ مقامی طور پر امرائے اضلاع کے زیر انتظام کلاس ہوا کرے گی جس میں بچوں کو آداب مسجد اور دیگر چھوٹے چھوٹے مسائل سکھائے جائیں گے اور باقی ۳ ہفتے ربوہ میں مرکزی انتظام کے ماتحت کلاس ہوگی جسے ہر لحاظ سے زیادہ سے زیادہ مفید اور نتیجہ خیز بنانے کی کوشش کی جائے گی

آپ نے فرمایا مومن وہ ہے جو ایمان کے جملہ تقاضوں کو اس رنگ میں پورا کرتا ہے جس رنگ میں قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا منشاء ہے جو شخص ایمان کا دعوے کرتا ہے مگر اس پر پورا نہیں اترتا وہ یا تو کمزور ایمان والا ہے اور یا پھر منافق ہے۔

فرمایا مومنین کے گروہ میں جو لاکھوں کروڑوں اولیاء اللہ ہوئے ہیں انہوں نے اپنے اپنے وقت میں تجدید دین اور اشاعت اسلام کی خدمت انجام دی ہے حدیثوں میں اگرچہ مجدد دین کا ذکر آتا ہے لیکن قرآن کریم نے تو صرف خلافت کا ذکر فرمایا ہے۔ دراصل مجدد دین کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات آیت استخلاف کی تفسیر ہیں زائد کچھ نہیں۔ قرآن کریم کامل کتاب ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ کا ہر ارشاد قرآن کریم کی کسی نہ کسی آیت کی ہی تفسیر ہوتی ہے جس کا اطلاق وقت اور حالات کا متقاضی ہے۔ پس قرآنی اصطلاح میں یہ لاکھوں کروڑوں اولیاء اللہ خلفاء ہیں البتہ یہ شرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت میں درجہ بدرجہ ملتا ہے یعنی درجات اور مراتب میں فرق ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے معاً پہلے کی صدی میں حضرت عثمان بن فودیؒ اور حضرت سید احمد بریلویؒ اپنے مقام و مرتبہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے برابر نہ تھے کیونکہ ان کا دائرہ تجدید اپنے اپنے علاقے تک محدود تھا لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تجدید دین اور اشاعت اسلام کا دائرہ ساری دنیا پر محیط ہے آپ ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کیلئے مبعوث ہوئے ہیں۔ آپ خدا کی حقیقی صفات پر ایمان لاتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباعِ محبت میں یکتا ہیں۔ آپ اولیاء اللہ اور بزرگان امت میں سب سے اونچا مقام رکھتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار میں مختص اور منفرد ہونے کے لحاظ سے خاتم الخلفاء ہیں۔

مورخہ ۱۲ر وفا بعد حضور ایدہ اللہ سات بجے شام باہر تشریف لائے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک احباب میں رونق افروز رہے اس موقعہ پر مقامی جماعتوں کے علاوہ بیرونی جماعتوں کے بہت سے احباب کو بھی حضور سے ملاقات اور آپ کے کلمات طیبات سے متمتع ہونے کی سعادت ملی۔

گفتگو کے آغاز میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جانوروں مثلاً گھوڑوں اور مرغیوں کی افزائش نسل کا ذکر فرمایا۔ مرغیوں کی نسبت چینی نسل کی بطخیں پالنے کی ضرورت اور افادیت کو اپنے ذاتی تجربات کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے فرمایا بطخوں میں بیماری بہت کم پڑتی ہے مرغیوں کی دیکھ بھال کے لئے تو بہت اہتمام کرنا پڑتا ہے لیکن بطخوں کے لئے بس پانی درکار ہے یہ زیادہ تر پانی میں سے اپنی خوراک ڈھونڈ لیتی ہیں۔ ایک دوست نے عرض کیا بطخ کے انڈے میں قدرے بدبو ہوتی ہے۔ فرمایا گندی نالیوں اور گندے پانیوں میں پلنے والی بطخوں کا گوشت اور انڈے واقعی بدبودار ہوتے ہیں لیکن صاف پانی اور صاف غذا کھانے والی بطخوں کے انڈے اور گوشت میں بدبو نہیں ہوتی۔ فرمایا میں نے حکومت کے ایک اعلیٰ افسر کو یہ تجویز بھیجی تھی کہ اگر ربوہ سے جھنگ تک دریائے چناب کے کنارے کنارے سو میل تک بطخوں کے فارم بنا دئے جائیں۔ تو معمولی خرچ پر کروڑوں کے حساب سے انڈے پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ اس طرح صرف ضلع جھنگ سارے پاکستان کو انڈے سپلائی کر سکتا ہے۔

ایک غیر از جماعت زمیندار دوست نے بھی حضور سے ملاقات کی۔ وہ کہنے لگے مالک اور مزارع کے درمیان موجودہ تلخی نے آبائی گاؤں سے نقل مکانی کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ حضور نے فرمایا اگر حکومت اس تلخی کو دور کرنے کے لئے امیروں پر کوئی مالی بوجھ ڈال دیتی ہے تو انہیں بخوشی برداشت کر لینا چاہیئے۔ فرمایا انگلستان میں حکومت جس نسبت سے ٹیکس لگاتی ہے اس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اگر امراء پر اتنے زیادہ ٹیکس نہ لگتے تو ان کا معاشرہ شاید کب کا اشتراکی روپ دھار چکا ہوتا۔ یہ بھاری ٹیکس ہی ہیں جو انگلستان کو اشتراکی یلغار سے محفوظ رکھنے کا باعث بنے ہیں۔ فرمایا اگر غریب کے حقوق پیار سے اُسے دے دئے جائیں تو پھر نہ یہ معاشرتی تلخی پیدا ہوتی ہے اور نہ انقلاب کے پیش نظر بھاگنے کی نوبت آتی ہے فرمایا اسلام عزت کی روٹی پر زور دیتا ہے اور بے عزتی کے عیش سے بچاتا ہے۔

آپ نے اسلام کے اقتصادی اصول اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی زندگی کے واقعات کی روشنی میں تفصیل سے بتایا کہ انسان کی قوتوں اور استعدادوں میں فرق ہوتا ہے مثلاً ایک آدمی کا تجارتی ذہن ہے وہ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے اس میں اس کو نفع ہی نفع ہوتا ہے دوسرے کا تجارتی ذہن نہیں وہ چند سال میں ہی جمع شدہ سرمایہ بھی گنوا بیٹھتا ہے پھر اسلام ذرائع پیداوار پر قدغن نہیں لگاتا۔ البتہ جو مال جمع کیا ہے اس کے خرچ کرنے میں دخل دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اس میں سے اپنی ضرورت کے مطابق رکھ لو جو باقی بچ گیا ہے وہ دراصل کسی اور کا حصہ ہے جو تمہارے پاس آ گیا ہے اسلئے اسے تقسیم کر دو یا جو حقدار ہے اسے پہنچا دو۔ حق بحق دار پہنچانے کی یہی وہ درمیانی راہ ہے جس پر چل کر معاشرتی ناہمواریاں دور ہو سکتی ہیں اور انسانی شرف اور عزت و احترام قائم رہ سکتی ہے۔ ورنہ اشتراکیت طبقاتی تقسیم کے مٹا دینے کا دعویٰ تو ضرور کرتی ہے لیکن عملاً ایک وزیر اور مزدور کے درمیان معیار زندگی کے لحاظ سے بھی زمین و آسمان کا فرق ہے۔

فرمایا ہماری تو عجیب حالت ہے۔ ہم کسی کو مظلوم اور لاوارث نہیں دیکھ سکتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں کہ تم عامۃ المسلمین کا بھی خیال رکھو۔ ان کا دکھ درد اپنا دکھ درد سمجھو کیونکہ یہ بھی آخر ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم انہیں لاوارث نہیں چھوڑ سکتے ہمیں ان سے پوری پوری ہمدردی ہے۔

فرمایا اسلامی معاشرہ تو محبت و اخوت کے رشتہ میں منسلک برادرانہ اور ہمدردانہ بنیادوں پر پروان چڑھتا اور باہمی کفر و الحاد کے فتووں سے یکسر پاک رواداری اور حسن سلوک کا نمونہ ہوتا ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے دوسرے مسلمان کو کافر کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ واضح ارشاد مسلمانوں کو ہمیشہ دعوت فکر و عمل دیتا رہا ہے۔

آپ نے فرمایا انسان تو اشرف المخلوقات ہے۔ اور بنیادی طور پر انسانی شرف کا حامل اور عزت و احترام کا حقدار ہے۔ سید الاولین والآخرین حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ اے رسول۔

اعلان کردو

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

میں بھی تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔ بلحاظ بشریت مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ اس عظیم اعلان کی عملی تفسیر ہے۔ پس انسان کامل صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کسی انسان کو حقیر اور بے عزت نہیں سمجھا تو آپ کی غلامی کا دم بھرنے والوں کے لئے یہ بات بدرجہ اولیٰ ضروری ہے کہ وہ کسی انسان کو بنظرِ حقارت نہ دیکھیں اور کسی سے غیر شریفانہ سلوک نہ کریں کیونکہ کسی کو حقیر اور ذلیل سمجھنا انسانی شرف کے سراسر منافی ہے۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا احمدیت یہ دعوے لے کر اٹھی ہے کہ اس نے ہمدردی اور پیار کے ساتھ دنیا کے دلوں کو جیتنا اور اسے حلقہ بگوش اسلام کرنا ہے۔ دنیا ہمارے راستے میں مشکلات کے پہاڑ کھڑا کرے کوئی پرواہ نہیں۔ مخالفتوں کے طوفان برپا کرے کوئی فکر نہیں۔ ہماری تحقیر و تذلیل کے سامان پیدا کرے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہم اسلامی محبت و اخوت کے حسین پیغام کا دنیا بھر میں پرچار کرتے رہیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ انشاء اللہ پیار کا جواب بالآخر پیار کی صورت میں رونما ہو کر رہے گا۔ فرمایا آج سے اسی بیاسی سال پہلے قادیان کی گمنام بستی سے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی تنہا آواز اٹھی تھی۔ اس اکیلی آواز کو خاموش کرنے کے لئے دنیا کی طاقتیں اکٹھی ہو گئیں۔ آپ کے سلسلہ کو مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا گیا مگر یہ آواز کسی کے دبانے سے دب نہ سکی اور یہ سلسلہ کسی کے مٹانے سے مٹ نہ سکا۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور اس کی پشت پناہی کا یہ کرشمہ ہے کہ اب احمدیت کے ذریعہ اسلام کا ڈنکا دنیا کے کونے کونے میں بج رہا ہے۔ ایک وقت میں انگریزوں کو اس بات پر بڑا ناز تھا کہ ان کی سلطنت پر سورج کبھی غروب نہیں ہوتا۔ اب ان کی سلطنت پر تو سورج غروب ہوتا ہے لیکن اگر سورج غروب نہیں ہوتا تو وہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام پر نہیں ہوتا۔ فرمایا صرف غانا (مغربی افریقہ) میں اس وقت تین لاکھ بالغ احمدی ہیں۔ جنہوں نے اسلام کو حسن نیت اور خلوص دل سے قبول کیا ہے اور یہی حال دنیا میں بسنے والے دیگر احمدیوں کا ہے۔ آپ نے اپنے گزشتہ سال مغربی افریقہ کے دورہ کا مختصر ذکر فرمایا، مخلصین احمدیت کی فدائیت اور اسلام کے لئے ان کی غیرت کے چند ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ اور پھر فرمایا میں اہل افریقہ سے یہ نہیں کہتا تھا کہ تم احمدی ہو جاؤ۔ میں ان سے کہتا تھا کہ اسلام کے عالمگیر غلبہ کا فیصلہ آسمان پر ہو چکا ہے اور یہ انقلاب احمدیت کے ذریعہ مقدر ہے۔ تم احمدیت کا مطالعہ کرو۔ اگر سمجھ آئے تو مان لو۔ اسلام نے تو بہر حال دنیا میں غالب ہونا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے جو کسی کے روکنے سے رک نہیں سکتی۔ احمدیت اپنی جانی و مالی قربانی کے ذریعہ اس عظیم جہاد میں مصروف ہے۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ تمہارا اس جدوجہد میں کتنا حصہ ہے۔

آخر میں حضور نے لائبیریا کے صدر ٹب مین کی وفات پر اظہار افسوس کیا اور ان کی مذہبی رواداری، رعایا پروری اور احمدیہ مشن کے ساتھ ہمدردانہ رویہ کی بہت تعریف کی۔

کل مورخہ ۲۵ وفا کو بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ شام کے وقت تھوڑی دیر کے لئے باہر لان میں تشریف لائے۔ اپنے خدام سے مصافحہ کرنے کے بعد بعض دوستوں سے ان کے حالات خصوصاً بیماری کے متعلق دریافت فرماتے رہے۔ اس ضمن میں حضور نے بعض بیماریوں اور ان کے علاج کے لئے مختلف دوائیوں بالخصوص "محافظ اجساد" کے خواص کا تفصیلی ذکر فرمایا۔ آپ نے اس "محافظ اجساد" کے متعلق فرمایا کہ میرے نزدیک اسے "محافظ اجساد باذن اللہ" کے نام سے پکارنا چاہیئے۔ کیونکہ باقی دوائیوں کی طرح یہ بھی ایک دوائی ہے اور کوئی دوائی فی ذاتہ شفا نہیں دیتی جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ہو۔ آپ نے اپنے ذاتی تجربے کی روشنی میں بتایا کہ بیماری کا علاج اور دوائی کا استعمال اس نیت سے کرنا چاہیئے کہ شافی مطلق تو اللہ تعالیٰ ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا اذن نہ ہو کوئی دوائی کارگر نہیں ہو سکتی۔ فرمایا نہ تو دوائی کا استعمال ترک کرنا چاہیئے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی ناشکری ہے اور نہ دوائی پر بھروسہ کرنا چاہیئے کہ یہ شرک ہے علی اللہ توکلنا۔ حضور ایدہ اللہ کا بعض چیزوں یا دوائیوں کی حیرت انگیز تاثیرات کا ذکر کرنے پر مکرم خواجہ محمد عبد الغنی صاحب نے سکردو کے ایک احمدی دوست کا واقعہ عرض کیا جنہوں نے ایک سال جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے اکیلے سکردو سے قادیان تک کا طویل پہاڑی سفر پیدل طے کیا تھا۔ اس سفر پر روانگی سے قبل ان کے سر کے بال سفید تھے لیکن قادیان پہنچتے پہنچتے ان کے بال سیاہ ہو گئے۔ حضور نے فرمایا ہوا یہ تھا کہ ان کے پاس بندوق تھی۔ راستے میں وہ جانوروں کا شکار کرتے آئے۔ ان میں کوئی ایسا جانور بھی تھا جس کے کھانے سے چند دن کے اندر بالوں کی سفیدی حیرت انگیز طور پر سیاہی میں بدل گئی۔

اسی اثناء میں ملک عبیداللہ صاحب ڈرائیور فضل عمر ہسپتال ربوہ نے اپنی دو چھوٹی بھانجیوں کو حضور کی خدمت میں پیش کیا اور ان کے لئے درخواست دعا کی۔ ان میں سے ایک بچی بہت کمزور تھی۔ حضور نے فرمایا اکثر بچے دبلے پتلے اس لئے رہ جاتے ہیں کہ کھانے پینے کے بارے میں ماں باپ اُن پر اپنی مرضی مسلط کر دیتے ہیں۔ وہ بچوں سے کہتے ہیں یہ چیز کھانی ہے اور یہ چیز نہیں کھانی حالانکہ بچے میں خود اس کے اندر اس کے مناسب حال ایک صحیح طریق پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے بچہ جو چیز کھانا چاہے کسی کو اس کی خواہش میں روک نہیں بننا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد صاحب مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب آف پاور الیکٹرک کمپنی ملتان امریکہ سے پاکستان کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ راستہ میں عمرہ و زیارت مقامات مقدسہ کا بھی ارادہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخیریت واپس لائے۔ آمین
(نصیر احمد چوہدری آف ملتان)

۲۔ میری اہلیہ خورشید بیگم ہائی بلڈ پریشر و ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بیمار ہیں اور سانگلہ ہل سول ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔
(ملک عبد الخالق اعوان حال سانگلہ ہل)

۳۔ خاکسار ایک مقدمہ قتل میں ماخوذ ہے۔ احباب جماعت سے باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(بشیر احمد ولد سردار خان داتہ زیدکا۔ ضلع سیالکوٹ)

۴۔ میری اہلیہ صاحبہ کو ۲۶ جولائی کو لقوہ کا حملہ ہوا ہے۔ چہرہ پر زیادہ اثر ہے اور بات نہیں کر سکتیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(عبد السلام زرگر گولبازار۔ ربوہ)

۵۔ (۱) میرے بہنوئی کراچی میں کئی ماہ سے بیکار ہیں۔ باعزت روزگار میسر آنے کے لئے درخواست دعا ہے۔
(۲) میری بڑی ہمشیرہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ نیز پچیس سال شادی پر گزر چکے ہیں لیکن نعمت اولاد سے تاحال محروم ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور نیک اور بابرکت عمر والی اولاد عطا فرمائے۔
(محی الدین احمد۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی)

۶۔ خاکسار کا پاؤں کافی عرصہ سے خراب ہے۔ کافی علاج کرایا ہے مگر تاحال کوئی آرام نہیں ہوا جس کی وجہ سے از حد پریشان ہوں۔ احباب کرام سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔
(ایم عبد السلام ناصر۔ گومرلہ ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ جو کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی تھیں مورخہ ۱۴/۷ بروز بدھ پونے دو بجے اپنے بلانے والے کے حضور حاضر ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں جگہ دے۔ درجات بلند کرے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔
(تنویر احمد ناصر ڈار، چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ)

۲۔ خاکسار کا لڑکا عزیز سلطان احمد عمر گیارہ سال مورخہ ۸/۷ صبح پانچ بجے فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور نعم البدل سے نوازے آمین۔ (غلام محمد احمدی لاٹھیانوالہ۔ ضلع لائل پور)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

قائدین خدام الاحمدیہ نوٹ فرمالیں کہ سال ۷۱-۱۹۷۲ء کے بجٹ مرکز کو ارسال کرنیکی آخری تاریخ ۳۱ اگست ہے۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

برائے اطلاع و آگاہی تمام احباب سلسلہ بشمول امراء صاحبان و صدر صاحبان اور ممبران مجلس عاملہ آئندہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے لئے حضور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت منعقدہ ۱۳۴۹ ہش میں حسب ذیل فیصلہ فرمایا ہے۔

تجویز یہ تھی :- "عہدیداران جماعت کے انتخابات کے لئے کم از کم ناظرہ قرآن مجید کو معیار قرار دیا جائے۔ یہ معیار دیہاتی جماعتوں کے لئے ہے۔ تین سال کے بعد کم از کم معیار ترجمہ قرآن کریم کا جاننا ہوگا۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس اصل تجویز کو منظور فرماتے ہوئے فرمایا۔

"آج کے بعد جو بھی انتخاب ہوگا اس میں اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ یہ قاعدہ جاری ہو اور آج سے تین سال بعد جو انتخاب ہوگا اس میں کوئی شخص دوبارہ منتخب نہیں ہوسکے گا جسے قرآن کریم ناظرہ نہ آتا ہو مثلاً جو اب صدر منتخب ہوا ہے اس کا نام دوبارہ صرف اس صورت میں پیش ہوسکے گا کہ اس نے اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فیصد کو قرآن کریم پڑھوا دیا ہے۔ جہاں تک ترجمہ کا سوال ہے ترجمہ میں ہمیں دیہاتی ماحول اور شہری ماحول میں فرق کو دینا چاہیئے لیکن ترجمہ کا فرق نہیں کرنا چاہیئے۔"

امید ہے کہ احباب ابھی سے قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ پڑھنے پڑھانے کا انتظام فرمائیں گے۔ قائدین اضلاع انصار اللہ و خدام الاحمدیہ سے بھی امید ہے کہ وہ بھی اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ

اپنے وعدوں کو پورا کیجئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ (سورہ مائدہ)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے مومنو اپنے وعدوں کو پورا کرو۔ تحریک جدید کے وعدوں کو پورا کرنے کی آخری تاریخ یعنی ۳۱ اکتوبر قریب سے قریب تر آرہی ہے۔ اس ارشاد خداوندی کو سامنے رکھئے اور ایفاء عہد کا پورا پورا اہتمام فرمایئے۔

یاد رہے کہ مومنوں کی ایفاء عہد کی صفت کے پیش نظر ہی مبلغین کرام مختلف محاذوں پر تبلیغ اسلام کے جہاد کے لئے بھجوائے گئے ہیں۔ اب جو فرد بھی ایفاء عہد کا خیال نہیں رکھے گا وہ گویا اپنے مجاہد بھائیوں سے بے وفائی کا مرتکب ہوگا۔ اسی لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کے وعدہ جات کی طرف ان ولولہ انگیز الفاظ میں جماعت کو متوجہ فرمایا۔

"تم نے خدا تعالیٰ سے جو وعدے کئے ہیں ان وعدوں کی عظمت کو پہچانو"

اس ارشاد سے واضح ہے کہ تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنا اپنے اندر کتنی عظمت رکھتا ہے۔ ایسے فوراً پورا کرنے کی فکر کیجئے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

وقفِ جدید میں شمولیت بیحد خیر و برکت کا موجب ہے

وقفِ جدید کا مقصد قرآن کریم کی تعلیم اور اس کی اشاعت ہے اور معلمین کے ذریعہ اس کا پڑھنا اور پڑھانا اس کا لائحہ عمل ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۹۰ معلمین اس جہاد میں مصروف ہیں اور مختلف مقامات پر ان کی کارگذاری احمدیت کی اشاعت اور اس کے استحکام کا موجب ہو رہی ہے۔ آپ اگر وقف جدید کا ہاتھ بٹائیں گے تو اللہ تعالیٰ کی دستگیری حاصل کریں گے۔ اور اس کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوں گے۔

ناظم مال وقف جدید

قیادت خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور کے زیر اہتمام اجتماعی وقار عمل

مؤرخہ ۸ ہجرت (مئی ۱۹۷۱ء) کو قیادت خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور کے تحت مجالس ضلع خیرپور حلقہ حجن جی کی تربیتی کلاس کرونڈی میں منعقد ہوئی۔ اس ہی حلقہ کی مندرجہ ذیل چھ مجالس کے خدام نے حصہ لیا۔

جمال پور۔ کرونڈی۔ بھمبر بارہ روڈ۔ گوٹھ علی محمد۔ گوٹھ صادق۔ رحمان آباد (ضلع نواب شاہ)

تربیتی کلاس کے عملی پروگرام میں وقار عمل رکھا گیا تھا جس کے تحت کرونڈی شہر کی ۵۰۰ فٹ لمبی اور ۱۲ فٹ چوڑی گلی کو ہموار اور صاف کیا گیا۔ نالیوں کی بھی صفائی کی گئی اور پھر ساری گلی میں چھڑکاؤ کیا گیا۔ وقار عمل میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان اور مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بھی شمولیت فرمائی۔ وقار عمل پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ اور اس میں ۳۰ خدام اور ۲۰ اطفال نے شمولیت کی۔ وقار عمل کے اختتام پر مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

وقار عمل کے لئے جگہ اور وقت کا فیصلہ اور سامان کی فراہمی کا انتظام قبل از وقت کیا گیا تھا

شریف احمد بھٹی قائد ضلع و علاقہ خیرپور

امراء اضلاع سے گذارش

امسال جامعہ احمدیہ میں واقفین زندگی طلباء کے داخلہ کا انٹرویو انشاء اللہ ماہ ستمبر میں ہوگا۔ جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۷۱ء میں فیصلہ ہوا تھا کہ:-

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے گی"

امراء صاحبان اضلاع کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق آپ اپنے حلقہ کے نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔ نیز آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں پیش کریں۔ براہ مہربانی ان کے نام ولدیت معہ مکمل پتے ارسال فرمائیں۔ تاکہ انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جائے

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے، بی اے اور ایم اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی تاریخیں مؤرخہ ۸-۹-۱۰ وفا ۱۳۵۰ ہش مطابق اکتوبر ۱۹۷۱ء مقرر فرمائی ہیں۔ تمام قائدین مجالس ابھی سے اس اجتماع میں شمولیت کی تیاری شروع کر دیں۔

اس موقع پر شوریٰ کا انعقاد بھی ہوگا۔ قائدین مجالس مقامی قائدین اضلاع اور قائدین علاقہ سے التماس ہے کہ شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔ دفتر مرکزیہ میں تجاویز بھیجنے کی آخری تاریخ ۱۰ تبوک ۱۳۵۰ ہش مطابق ۱۰ ستمبر ۱۹۷۱ء ہے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست دعا: امسال بی اے اور بی ایس سی کے امتحانات اس ماہ منعقد ہو رہے ہیں جن میں جماعت کے لڑکے اور لڑکیاں بھی بڑی تعداد میں شامل ہو رہے ہیں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اعلیٰ نمبروں پر کامیاب فرمائے آمین

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔
چائنہ ڈینٹل سروس پانی والا تالاب نزد رنگ محل لاہور

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا قیمت چھ صد گولیاں -/۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۴۰ گول کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۰۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

۱ ۔ خاکسار کا بچہ عزیزم سجاد احمد ملک ایم ایس سی کو عرصہ سے آنکھوں کی تکلیف ہے۔ آجکل میو ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔
(کیپٹن محمد اسحاق مسجد نور راولپنڈی)

۲ ۔ میری والدہ چار پانچ سال سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل و کرم سے اسے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ (آمین)
(حمید اللہ بزدار بستی بزدار ۔ ضلع ڈیرہ غازیخان)

۳ ۔ میری دادی جان ۔ والدہ صاحبہ اور چھوٹے بہن بھائی بیمار ہیں احباب جماعت سے ان سب کی کامل و عاجل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (طیبہ کوثر کراچی)

۴ ۔ میرا کیس افسران کے زیر غور ہے۔ کامیابی کے لئے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے
(ایم ایس خالد مغلپورہ)

۵ ۔ میرے بڑے بھائی محترم نادر بخت صاحب عباسی شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے
بیدہ راہنمائی صاحبہ اہلیہ عبدالودود صاحب فاروقی لاہور

ضرورت ہے

سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری ضلع تھرپارکر سندھ میں آئل انجن کے لئے دو عدد اسسٹنٹ ڈرائیورز کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اس اعلان کے شائع ہونے کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنی درخواستیں منیجر سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری ضلع تھرپارکر سندھ کے نام امیر / صدر مقامی کی سفارش کے ساتھ اپنے ضروری کوائف اور سابقہ تجربہ درج کرکے ارسال فرمائیں

(منیجر)

ہر مرض کے مایوس مریض مشورہ کریں

دمہ ۔ بواسیر ۔ پائیوریا والے -/۱ روپیہ بھیجکر نمونہ کی دوا حاصل کریں۔ حیرت انگیز فائدہ ہو تو مطلوبہ رقم روانہ کرکے پورا کورس منگوائیں۔
صحت کلی ہونے پر شافی حقیقی کے عملاً شکر گزار بننے کی خاطر -/۱۰ روپے کی ۲۰۰ صفحات کی کتب جن میں بہائیت کی حقیقت (ان کی مستند ۹ کتب پڑھنے کے بعد لکھی گئی) شہادت عظمیٰ عثمان غنیؓ اردو محکمہ تعلیم راولپنڈی کی منظور شدہ شامل ہیں -/۵ روپے بھیجکر حاصل کریں پڑھنے اور عمل کی توفیق پانے پر بقیہ -/۴ روپے ادا فرماویں۔

درویش حکیم خواجہ محمد اسمٰعیل مبیئی والا سکھا سنگھ اسٹیٹ راولپنڈی

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف دو روپے (منیجنگ ایڈیٹر)

یکروزہ بچھیاں چوزے بلوز کی خوراک ٹیکے ملنے کا پتہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ

یکروزہ بچھیاں -/۹۰ چوزے -/۲۰۰ روپے سیکڑہ فی بچہ ۱۲ آنے
۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو افیسنگ/ڈسکاؤنٹ یکروزہ مرغ -/۵۰ روپے سیکڑہ
منیجر

لیکوریا کا آرام نہ آئے تو قیمت واپس طلب کریں
قیمت مع محصولڈاک -/۳۱ روپے
دمہ ہسپتال بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

ہر قسم کا کاغذ اور گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کیلئے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۴۵۲۳

پرنٹرز لائنز

گھر ملک عبداللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ گھر ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۶

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں
الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں۔
سالانہ چندہ صرف -/۷ روپے
(منیجر)

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس ۱۱ تولہ ۲۰ روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۰۴ گوجرانوالہ
و بالمقابل
ایوانِ محمود ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے سونے کے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۴۳

سرگودہا سے لاہور عوامی ٹرانسپورٹ کی عوامی ایکسپریس بسیں

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سرگودہا سے لاہور	۳/۳۰	۵/-	۶/-	۸/۱۵	۹/۱۵	۱۰/-	۱۱/-	۱۱/۴۵	۲/۴۵	۳/۱۵	۴/۴۵ شام
لاہور سے سرگودہا	۳/۳۰ صبح	۵/۴	۷/-	۸/۳۰	۱۰/۳۰	۱۱/۴۰	۱/۲۰	۳/۳۰	۳/۴۰	۶/-	۸/۳۰ رات

بیوپاری حضرات کی سہولت کے لئے لاہور سے آخری ٹائم ۸/۳۰ چلایا گیا ہے
نئی گاڑیاں تجربہ کار سٹاف آپ کی خدمت کیلئے حاضر ہے (منیجر ایم اے ظفر)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے -/۱۵ نورِ منظر اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس روپے -/۲۵ خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

(از ۲۴ تا ۳۱ وفا (۵۰ھ) ۲۴ تا ۳۱ جولائی ۱۹۷۱ء)

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں قیام فرما ہیں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو اس ہفتہ درد کمر اور گردوں کی جانب اکڑاؤ کی تکلیف رہی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آپ نے تحریر فرمایا ہے۔

"میں عنقریب پنڈی جا رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سفر کو ہر طرح بخیر فرمائے۔ یہاں وہاں سب خیر رہے۔ ڈاک جمع ہو رہی ہے کوئی خط بھی لکھا نہیں جا رہا نہ کوئی لکھنے والا ہے نہ لکھوانے کی طاقت نہ فرصت۔ دعا سب کے لئے کرتی ہوں۔ بفضلہ وبعونہ تعالیٰ"

۳۔ ۲۳ جولائی کو لائبیریا کے صدر مسٹر ولیم ٹب مین لنڈن میں وفات پا گئے۔ ان کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے لائبیریا کے نئے صدر مملکت اور وزیر خارجہ کے نام ہمدردی اور تعزیت کے پیغام ارسال فرمائے۔

۴۔ ۲۲ وفا کو بعد نماز عصر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے سابق قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس موقعہ پر تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد پروفیسر صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم اے نے مجلس عاملہ مرکزیہ کی ترجمانی کرتے ہوئے۔ مختصر الفاظ میں محترم خالد صاحب کی ان خدمات کا تذکرہ کیا جو آپ نے بحیثیت قائد عمومی لمبے عرصہ تک سرانجام دیں بعد ازاں محترم خالد صاحب نے شکریہ ادا کیا اور درخواست دعا کی۔ آخر میں محترم مولانا نسیم سیفی صاحب قائمقام صدر مجلس مرکزیہ کی درخواست پر محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

۵۔ گذشتہ دنوں فلپائن میں مسلمانوں کو ظلم و تشدد کا نشانہ بنایا گیا ان کی مساجد کو نذر آتش کیا گیا اور انہیں بے دریغ قتل کیا گیا۔

اس پر مختلف بیرونی ممالک کے احمدیہ مشنوں اور احمدی جماعتوں نے صدر فلپائن کے نام احتجاجی تار ارسال کئے۔ اس سلسلے میں اسی ہفتہ سیرالیون اور ملیشیا کی احمدی جماعتوں کے احتجاجی تاروں کے تراجم شائع ہوئے جن میں فلپائن کی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ان مظالم کو فوری طور پر بند کرے اور مسلمانوں کی مال و جان کے تحفظ کیلئے مناسب اور مؤثر کارروائی کرے۔

۶۔ نائیجیریا کے شمال مغربی صوبہ سکوٹو کے شہر منا میں یوں تو احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول نے ۱۷ مارچ ۱۹۷۱ء سے باقاعدہ کام شروع کر دیا تھا لیکن اس کا باضابطہ اور رسمی افتتاح ۱۸ جولائی کو عمل میں آیا ہے۔ نصرت جہاں سکیم کے پروگرام "آگے بڑھو" کے تحت نائیجیریا میں قائم ہونے والا یہ دوسرا احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول ہے اس کا نام ناصر الدین ہائر سیکنڈری سکول رکھا گیا ہے۔ ۱۸ جولائی کو اس کا باضابطہ اور رسمی افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب میں ایجوکیشن کمشنر نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کر کے سکول کا افتتاح کیا اور صدارت کے فرائض سنا کے چیف الحاج احمد بلاگو نے ادا فرمائے۔

مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا جس میں حکومت کے تعاون کا شکریہ ادا کرنے کے علاوہ نصرت جہاں سکیم کے آئندہ پروگرام پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جوابی تقریر میں جناب ایجوکیشن کمشنر نے حکومت کے تعلیمی منصوبوں کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں احمدیہ مشن کی بے لوث مساعی کو سراہا اور خراج تحسین پیش کیا اور حکومت کی طرف سے پورے پورے تعاون کا یقین دلایا۔ تقریب کے صدر جناب الحاج احمد بلاگو نے سکول کھولنے اور انہیں کامیابی سے چلانے کے سلسلہ میں احمدیہ مشن کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی تعریف کی۔ بعد ازاں جناب ایجوکیشن کمشنر نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر سکول کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔ افتتاحی تقریب میں پانچ سو مہمانوں نے شرکت کی۔ ان میں ڈپٹی پرمننٹ سیکرٹری ایجوکیشن ڈویژنل سیکرٹری منا دیگر اعلیٰ سرکاری حکام اور چرچ کے سربرآوردہ نمائندے شامل تھے۔

۷۔ سیرالیون میں ماہ جون ۷۱ء میں ہمارے پاکستانی مبلغین مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان اور عزیز الرحمن صاحب خالد اور لوکل مبلغین مکرم جبریل کریم صاحب اور ابراہیم جالو صاحب کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں ۶۲ افراد اور مکرم نذیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن اور ان کے سٹاف کے نیک نمونہ اور حسن سلوک سے متاثر ہو کر سکول کی آخری ٹرم کا امتحان دے کر جانے والے طلباء میں سے ۲۲ طلباء نے بیعت کی ہے۔ مذکورہ ۶۲ افراد میں سے ۵۰ افراد پر مشتمل ۵ نئی جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ الحمدللہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے اور اسلام کی حقیقت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۸۔ ربوہ ۲۸ وفا۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم ڈاکٹر حافظ بدرالدین احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی اہلیہ اور مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم اے سابق مبلغ نائیجیریا کی والدہ ماجدہ محترمہ سراج بی بی صاحبہ جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھیں۔ کل ۲۷ وفا کو چار بجے شام ۷۰ سال کی عمر میں دل کے عارضہ سے وفات پا کر مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

نماز جنازہ آج ساڑھے گیارہ بجے دوپہر دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی جس میں امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور دیگر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کثرت کے ساتھ شامل ہوئے چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے مقبرہ بہشتی ربوہ کے قطعہ صحابہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم صوفی غلام محمد صاحب نے دعا کرائی۔

محترمہ مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم فقیر محمد خان صاحب افغان رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔ اپنے محترم خاوند کے ہمراہ جن کی زندگی عملاً سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف تھی مشرقی افریقہ اور پھر بعد میں تبلیغ دین اور خدمت سلسلہ میں ہمیشہ پیش پیش رہیں۔ ۱/۸ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی اور ابتدائی موصیات میں سے تھیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ مغفورہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور مرحومہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

۹۔ گذشتہ دنوں نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی کانو سٹیٹ کے گورنر ہز ایکسیلنسی الحاج آڈو باکو H.E. ALHAJ AUDU BAKO اپنے سرکاری دورہ پر چند روز کے لئے لنڈن تشریف لے گئے۔

۹ جولائی کو مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن اور مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد لنڈن نے آپ سے ملاقات کی گورنر موصوف بڑے تپاک سے ملے اور جماعت کی تبلیغی مساعی کا بڑے اچھے پیرایہ میں ذکر کیا۔ خاص طور پر حال ہی میں تعلیمی اور طبی میدان میں کی جانے والی خدمات کو بہت سراہا۔

اس موقع پر محترم امام صاحب نے ہز ایکسیلینسی گورنر موصوف کی خدمت میں قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ تحفہ کے طور پر پیش کیا جسے آپ نے نہایت خوشی اور شکریہ کے ساتھ وصول کیا۔

۱۰۔ محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل بحالی صحت کی غرض سے چند یوم ربوہ سے باہر گذار کر ۲۹ وفا کی شب کو بخیریت واپس تشریف لے آئے ہیں۔ الحمدللہ کہ اب آپ کی صحت اچھی ہے۔ البتہ کمزوری باقی ہے۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۱۱۔ مکرم امیر صاحب نائیجیریا کی طرف سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت نائیجیریا پہنچ گئے ہیں۔ الحمدللہ۔ ڈاکٹر صاحب موصوف وہاں احمدیہ ہیلتھ سنٹر قائم کریں گے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ مشکلات دور فرمائے۔ اور وہاں کے رہنے والوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کے ساتھ ساتھ اپنے ملک پاکستان کے نام کو بھی روشن کرنے کی توفیق پائیں۔ آمین۔

درخواست دعا

خاکسار کی محکمہ ترقی میں بعض مشکلات حائل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان مشکلات کو دور فرمائے اور مجھے دینی و دنیوی برکات عطا فرمائے۔

(شیخ جمیل احمد رشید گلبرگ لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل نمبر ۵۲۵